سوال

(25) تبلیغ احکام دین پر ایک سوال

جواب

السلام علیكم ورحمة الله وبركاته

زید کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہر نفس کو بقدر ظرف کے روحانیت سے سرشار کیا۔ یعنی جس قدر کسی کی استعداد تھی۔ اسی قدر اسرار رموز کا انکشاف کیا۔ لہذا بعض باتیں آپ نے صرف بعض کو بتائیں۔ اور ضبط تحریر میں نہیں ہیں۔ صرف سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ کیا حضور ﷺ نے فرق مراتب کو ملحوظ رکھا ہے۔ (ایم عبد اللہ۔ چھٹیا نوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تبلیغ سب احکام کی فرمائی ہے۔ کچھ چھپا کر نہیں رکھا۔ اور یہی مقصد حکم خداوندی کا ہے۔ وَإِن لَم تَفعَل فَما بَلَّغتَ رِسالَتَهُ .... ٦٧ باقی حدیثوں کے متعلق مجھے صحیح علم نہیں۔ (اہل حدیث جلد 43 نمبر 32)

شرفیہ

جواب صحیح ہے کہ جب نص قرآنی ہے : يـٰأَيُّهَا الرَّسولُ بَلِّغ ما أُنزِلَ إِلَيكَ مِن رَبِّكَ وَإِن لَم تَفعَل فَما بَلَّغتَ رِسالَتَهُ وَاللَّهُ يَعصِمُكَ مِنَ النّاسِ إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِى القَومَ الكـٰفِرينَ ٦٧ (الایۃ پ 6 ع 13)

اور یہ بھی فرمایا ہے۔ هُوَ الَّذى بَعَثَ فِى الأُمِّيّـۧنَ رَسولًا مِنهُم يَتلوا عَلَيهِم ءايـٰتِهِ وَيُزَكّيهِم وَيُعَلِّمُهُمُ الكِتـٰبَ وَالحِكمَةَ وَإِن كانوا مِن قَبلُ لَفى ضَلـٰلٍ مُبينٍ ٢ (الایۃ پ 28 ع 2)

تو ما انزل عام ہے۔ اور کتاب حکمت بھی امیوں کے لئے تھی۔ تو پھر تخصیص ترجیح صحیح نہیں لہذا عقیدہ مذکورہ بالا قطعا باطل ہے۔ ہاں استعداد ہر شخص کی الگ ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ اور حافظہ یکساں نہیں کسی نے کم یاد رکھا کسی نے زائد۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص159

محدث فتویٰ